# BEFORE THE SERVICE TRIBUNAL KPK PESHAWAR

## APPEAL NO. 2091/2019

Hafeez Ur Rehman VS PPO, RPO etc

## INDEX

| S.No | Description | Annexure | Pages |
|---|---|---|---|
| 1. | Letter of DPO Lakki Marwat | | 1 |
| 2. | Pending report | | 2-3 |
| 3. | Departmental Inquiry | | 4-5 |
| 4. | Statement Nahid Ullah | | 6-9 |
| 5. | Statement of Hafeez Ullah | | 10-13 |
| 6. | Statement of Shaukat Ullah | | 14-17 |
| 7. | Statement of Irfan Ullah | | 18-21 |
| 8. | Statement of Jamshid Khan | | 22-25 |
| 9. | Statement of Rehmat Ullah | | 26-28 |
| 10. | Statement of Lal Khan | | 29-32 |
| 11. | Statement of Asmat Ullah DPO Office | | 33 |
| 12. | Statement of Hikmat Ullah OHC DPO Office | | 34 |
| 13. | Statement of Ibrahim Shah Head Cleark DPO Office | | 35 |
| 14. | Inquiry signal | | 36 |
| 15. | Statement of inquiry | | 37-38 |
| 16. | Pictures of inquiry person | | 39-44 |
| 17. | Authorization letter | | 45-47 |

Dated: 20/03/2024

Respondent

Superintendent of Police

# BEFORE THE SERVICE TRIBUNAL KPK PESHAWAR

Khyber Pakhtukhwa
Service Tribunal
Diary No. 11852
Dated 20-03-2024

## APPEAL NO. 2091/2019

Hafeez Ur Rehman VS PPO, RPO etc

**APPLICATION FOR placing on file additional documents**

Respectfully shewith,

1. That the DNVO inquiry report, statement of Nahid Ullah S/O Noor Khan to submit before this Honorable Court.

2. That the report of SDPO.

It is therefore respectfully submitted that above mentioned report and other Annexures on the compliance of Khyber Pakhtunkhwa service tribunal.

Dated: 20/03/2024

Respondent

Superintendent of Police

20-03-2024

Peshaw

4762
14-12-23

# SUPERINTENDENT OF POLICE
# INVESTIGATION LAKKI MARWAT

Phone # 0969-538245
Fax No 0969-538246

No. 1665

Dated 11 /12/2023

To: - The District Police Officer,
Lakki Marwat.

Subject: - **SEEKING GUIDANCE.**

Memo:

Kindly refer to CPO, Peshawar letter No.1749-53/CPO/IAB, dated 15.11.2023 and your good office Endst; No. Nil, dated Nil on the subject cited above.

Enclosed please find herewith a detail Enquiry Report initiated against the following Ex; Constables of District Police Lakki Marwat, is submitted herewith for favor of kind perusal, please.

1. Naheed Ullah
2. Hafiz ur Rehman
3. Shoukat Ullah
4. Irfan Ullah
5. Jamshed Khan
6. Rehmat Ullah
7. Lal Khan

**Ensl;(411)**

four hundred and Eleven only

**Superintendent of Police**
Investigation Lakki Marwat

Attested

District Police Officer
Lakki Marwat

CamScanner

1 - A

ازدفتر SP انویسٹیگیشن

ضلع لکی مروت

## فائنڈنگ رپورٹ

جناب عالی!

بحوالہ مشمولا Denovo انکوائری مجاریہ جناب DIG انکوئری خیبر پختونخواہ پشاور لیٹر نمبر CPO/IAB/ 53-1749 مورخہ 15.11.23 اور جناب DPO آفس لکی نمبر NIL مورخہ NIL برخلاف EX-کانسٹیبلان ضلع لکی مروت 1۔ناہید اللہ، 2۔حافظ الرحمن، 3۔شوکت اللہ، 4۔عرفان اللہ، 5۔جمشید خان، 6۔رحمت اللہ، 7۔لعل خان تحریر ہے۔

1۔ یہ کہ چارج شیٹ ہذا میں مذکورہ بالا کانسٹیبلان کے خلاف الزامات ہیں۔ کہ وہ بحوالہ DPO افس لکی مروت OB نمبر 464 اور 465 مورخہ 23.12.2016 بذریعہ NTS اتارٹی بمعہ 31 کنڈیڈٹس بھرتی ہوئے تھے۔ بعد ازاں کمپلینٹ کی بنیاد پر کہ وہ بدوران NTS ٹیسٹ Impersonation اور unfair means میں ملوث ہونے پر بذیعہ دفتر DPO لیٹر نمبر 145 مورخہ 06.02.17، جناب IGP خیبر پختونخواہ نے NTS ایجنسی کو بابت ضروری ویریفیکیشن کی درخواست کی۔ کہ مذکورہ کانسٹیبلان کی بذریعہ NTS ویڈیو کیمراہ اور سی سی ٹی وی کے ذریعے شناخت کی جائیں۔ اس بنیاد پر سابقہ DPO نے DSP ہیڈ کواٹر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر کے متلقہ الزامات کے متعلق جامع تحقیق / تصدیق کا حکم دیا گیا۔ مذکورہ کمیٹی نے جامع تحقیق / تصدیق کے بعد بھرتی شدہ 31 میں سے 19 کانسٹیبلان کلیر قرار دئے۔ جبکہ 10 کانسٹیبلان بشمولا 07 بالا کانسٹیبلان کو مشکوک اور گناہ گار / مجرم قرار دئے گیے۔

2۔ pre-mannerly انکوائری کے بعد CPO پشاور سے بحوالا لیٹر نمبر 1718 مورخہ 6.03.017 رہنمائی مانگی گئی۔ جس کی بنیاد پر CPO پشاور نے بحوالہ لیٹر نمبر E-IV/3127 مورخہ 10.03.017 بحکم افسران بالا مشکوک کنڈیڈیٹس جو کہ سکرو ٹنی پراسس میں کلئیر نہیں ہوئے تھے۔ نااہل قرار دئے گئے۔

3۔ مذکورہ EX۔کانسٹیبلان کو بسلسلہ انکوائری زیر دستخطی طلب کر کے حاضر اکر بابت Denovo انکوائری اپنے مفصل بیانات دیے۔ کہ ہمارا وہی بیان ہے جو ابتدائی / سابقہ انکوائری پر دے چکے ہیں۔ البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے ہمارے حق میں فیصلہ دے کر ہمیں نوکری پر بحال کیے تھے۔ اسی طرح حال ہی میں مورخہ 07.08.023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی ہمارے حق میں فیصلہ دے کر ہمیں نوکری پر بحال کیے ہیں۔ بیانات ہمراہ لف ہیں۔

4۔ فائنڈنگ:۔ کی گئی انکوائری اور میسر شدہ ریکارڈ انکوائری سے اس نتیجہ پر پہنچے کہ قبل ازیں الزام علیہ EX۔کانسٹیبلان بالا کے خلاف DSP ہیڈ کواٹر لکی نے Pre-mannerly انکوائری عمل میں لائی ہیں۔ جس میں مذکورہ الزام علیہ EX۔کانسٹیبلان کو قصوروار ٹھہرا کر افسران بالا نے نوکری سے برخاست کیے تھے۔ بعد ازاں مذکورہ Ex۔کانسٹیبلان نے عدالت جناب اپیکس کورٹ بنوں میں اپیل دائر کر کے عدالت مجاز نے مذکورہ EX۔کانسٹیبلان کو نوکری پر بحال کرنے اور ساتھ ہی پراپر ڈیپارٹمنٹل انکوائیری کے احکامات جاری کر گئے۔ جس بنا پر افسران بالا نے

Attested

CamScanner

3-B

مذکورہ EX-کانسٹیبلان کو نوکری پر Provisionaly/Conditionaly بحال کر کے مسٹر شفیق خان سابقہ SP انوسٹیگیشن لکی مروت کو انکوائری افسر مقرر کر کے جس نے انکوائری عمل میں لا کر مذکورہ EX-کانسٹیبلان کو دوبارہ قصور وار/گناہ گار ٹھہرا کر افسران بالا نے دوبارہ نوکری سے برخاست کئے۔ مذکورہ EX-کانسٹیبلان نے باقاعدہ قانونی راہ اختیار کر کے RPO صاحب بنوں کو بابت بحالی استدعاء کی۔ جو کہ رجیکٹ کی گئی ۔بعد ازاں جناب IGP-KPK پشاور کو بابت بحالی استدعا کی جو کہ CPLA کے فیصلے تک پینڈنگ رکھا گیا۔ اس دوران مذکورہ EX-کانسٹیبلان نے عدالت جناب سروس ٹریبونل خیبر پختونخواہ پشاور میں اپیل دائر کر کے عدالت مجاز نے مذکورہ EX-کانسٹیبلان کو نوکری پر بحال کرنے اور ساتھ ہی Denovo انکوائری کے احکامات جاری کر کے افسران بالا نے Denovo انکوائری من SP انوسٹیگیشن اور بمعہ DSP غزنی خیل کو انکوائری پینل مقرر کر کے انکوائری عمل میں لا کر مذکورہ الزام علیہ EX-کانسٹیبلان کو دوبارہ بابت بیان ریکارڈ کرانے، جرح طلب کیے گئے۔ جو کہ لف قابل ملاحظہ ہیں۔

انکوائری ہذا میں مزید تحقیق و تصدیق کی خاطر سابقہ Pre-mmanrly انکوائری کمیٹی ممبران کے بیانات رکارڈ کئے گئے۔ جنہوں نے سابقہ کمیٹی رپورٹ جو کہ EX-DSP/HQ لکی مروت افسر خان خٹک کی سربراہی میں کی گئی تھی کی تصدیق کی۔ کہ ہمارا وہی بیان ہے جو کہ سابقہ انکوائری میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ بیانات ہمراہ لف ہیں۔

اندریں سلسلہ الزام علیہ EX-کانسٹیبلان طلبیدہ حاضر آکر بابت انکوائری گفت شنید کر کے جس پر جرح کی گئی۔ اور ویڈیو جو کہ NTS اتھارٹی کی طرف سے مہیا کی گئی تھی۔ فرداً فرداً انکوائری پینل کے سامنے پیش ہو کر ویڈیو کلپس دیکھا کر جس میں ان کی جگہ بیٹھے ہوئے اشخاص جو کہ دوران NTS امتحان ان کی رول نمبر سلپ پر پرچے حل کر رہے تھے۔ کے بارے پوچھ گچھ/کراس سوالات کئے گئے جن کے متعلق الزام علیہ بالا کانسٹیبلان بتلایا کہ یہ ہم بیٹھے ہیں۔۔ لف ہذا ہیں۔

کی گئی انکوائری لئے گئے بیانات و میسر شدہ ریکارڈ انکوائری فائل سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مذکورہ الزام علیہ EX-بالا کانسٹیبلان ویڈیو کلپس جو کہ سال 2016 کے ہیں۔ میں موجود اشخاص جو کہ ان کی رول نمبر سلپ پر بیٹھے امتحان دے رہے تھے۔ کہ ساتھ شکل و صورت کلیئر مشابہت نہیں رکھتے ہیں۔

انکوائری رپورٹ مرتب ہو کر برائے ملاحظہ ارسال خدمت ہے۔

مراد علی خان
ایس۔پی انوسٹیگیشن لکی مروت
Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat.

عمر دراز خان
ڈی۔ایس۔پی سرکل غزنی خیل
S.DPO
Chazni Khel

Attested

CamScanner

3-A

دفتر سپرنٹنڈنٹ پولیس انویسٹی گیشن — محکمانہ انکوائری برخلاف EX کانسٹیبل فضل الٰہی

| نمبر شمار | تاریخ کارروائی | نوعیت کا اندراج | اصلاح کا وقت |
|---|---|---|---|
| 1 | 27/11/23 | انکوائری برخلاف EX کانسٹیبل ... آفس سے موصول ہوئی۔ الزام علیہ کانسٹیبل کو بذریعہ ... متعلقہ تھانہ جات مورخہ 28/11/23 کو طلب کیے گئے۔ SP inv. LM | |
| 2 | 29/11/23 | مذکورہ کانسٹیبل دفتر ہذا آکر اپنے اپنے تحریری بیانات جمع کیے۔ SP inv. LM | |
| 3 | 30/11/23 | مذکورہ کانسٹیبل کو بابت انکوائری دوبارہ بیانات ریکارڈ کرانے اور کراس سوالات / جرح کرنے مورخہ 01/12/23 کو دوبارہ طلب کیے گئے۔ SP inv. LM | |
| 4 | 01/12/23 | گواہان نے حاضر آکر اپنے اپنے بیانات ریکارڈ کرائے اور کراس سوالات کرکے رخصت کیے۔ جبکہ کانسٹیبل شفقت اللہ حاضر نہیں آیا۔ SP inv. LM | |
| 5 | 3/12/23 | الزام علیہ شفقت اللہ نیز گواہان ... مورخہ 4/12/23 کو اپنا بیان ریکارڈ کرانے / جرح کرنے دوبارہ طلب کیا گیا۔ SP inv. LM | |

Attested

CamScanner

| | | |
|---|---|---|
| 6 | 4.12/23 | الزام علیہ کا شکیل نے حاضر آکر اپنا بیان ریکارڈ کرایا اور کراس سوالات / جرح کر کے رخصت کیا گیا۔<br>[signature]<br>SP/inv/LM |
| 7 | 6.12/23 | سابقہ ریکارڈ کی میٹنگ ممبران کو بابت بیان ریکارڈ کرنے بذریعہ موبائل اجازت طلب کر کے اپنے سامنے بیان ریکارڈ کرائے گئے۔<br>[signature]<br>SP/inv/LM |
| 8 | 11.12/23 | فائنل رپورٹ مرتب کیا گیا۔<br>[signature]<br>SP/inv/LM |

Attested

[signature]

CS CamScanner

4-A

بیان ازاں ---ناصر اللہ--- والد ---نور زمان---- سکنہ -------- میرا عظم محمد خیل----

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاعی پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔ لہذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

العبد ناصر

29-11-023

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat.

Attested

CamScanner

J-A

جناب عالی!

معروض خدمت ہوں۔ کہ DE No انکوائری کے بابت مختصر بیان یہ ہے۔ جو اول محکمانہ ابتدائی انکوائری پر دے چکا ہوں۔ چونکہ افسران بالا ضلع لکی مروت نے مجھے برخاست کیا تھا۔ اور اندرونی بارہ بہدایت ہائی کورٹ پشاور ہوں میں نے بحالی کی اپیل کی تھی۔ جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحالی کے احکامات صادر کئے۔ اسی طرح عدالت سروس ٹربیونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دیا۔ کہ نوکری پر بحال کیا جائے۔ جو کہ اب بحال ہو کر دوبارہ محکمہ پولیس میں نے میرے خلاف انکوائری شروع کی ہیں۔ اور تا حال بحال نہیں کیا ہے۔ جو کہ بحالی کے آرڈر سروس ٹربیونل نے 7-8-023 کو دی ہے۔ یہی میرا بیان ہے۔

سنا درست ہے۔

ناصر اللہ ولد نور زمان

سکنہ ... خان

11201-8144103-7

0331-9177649

1/12/23

Attested

S.DPO
Ghazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

P.T.O

Attested

ماسٹر ابرار خان ولد نورباز — سوالات و جوابات

Q.1 آپ نے کس بنیاد پر محکمہ تعلیم میں سلیکٹ ہوئے۔

ANS۔ میں نے ڈگری وغیرہ دے کر سلیکٹ ہوا۔

Q.2 ۔ آپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا۔

ANS۔ بنوں میں ایک کالج میں دی تھی۔

Q.3 آپ نے NTS میں خود شرکت کی تھی۔

ANS۔ جی ہاں میں نے خود حصہ لی تھی۔

Q.4 ۔ اسکے خلاف اندراج ہے کہ آپ نے NTS ٹیسٹ میں کسی اور کو بٹھایا تھا۔

ANS۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔ یہ غلط ہے۔

Q.5 ۔ آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ آپ NTS ٹیسٹ خود دے چکے ہو موجود ہے۔

ANS۔ وہ کھو گئی تھی اور آپ NTS والوں سے تصدیق کروا سکتے ہیں۔

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

CS CamScanner

6-A

کراس سوالات منجانب انکوائری افسر

ناہید اللہ ولد نور زمان

س1:۔ اپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ فزیکل، دوڑ وغیرہ کر کے سلیکٹ ہوا۔

س2:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا؟

ج:۔ بنوں میں ایک کالج میں دیا تھا۔

س3:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ میں خود شرکت کی تھی؟

ج:۔ جی ہاں۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

س4:۔ اپ کے خلاف الزام ہے کہ اپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا؟

ج:۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔ یہ جھوٹ ہے۔

س5:۔ اپ کے پاس کوئی ثبوت بابت NTS ٹیسٹ میں موجودگی موجود ہے؟

ج:۔ ویڈیو ہوئی تھی اور NTS والوں نے جو ویڈیو پیش کی ہے۔ وہ درست ہے۔

AHestd

CamScanner

7-A

بیان ازاں ۔۔ حفیظ الرحمان ۔ والد ۔ نقیب الرحمن ۔ سکنہ ۔ ڈیگ منڈر خیل لکی مروت

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاعی پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔

لہذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

**العبد**

Hafeez

29/11/023

Attested.

S.DPO
Ghazni Khel

Attested.

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

11

8-A

جناب عالی!

معروض خدمت ہو کے Deno انکوائری کے بابت میرا وہی بیان ہے۔ جو اولاً محکمانہ ابتدائی انکوائری پر دے چکا ہوں۔ جو کہ افسران بالا ضلع لکی مروت نے مجھے برخاست کیا تھا۔ اور اندورن بارہ باعدالت ہائی کورٹ پشاور بنچ بنوں بحالی کی اپیل کی تھی۔ جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحالی کے احکامات صادر کیے اسی طرح عدالت سروس ٹربیونل پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ نوکری پر بحال کیا جائے۔ جو کہ اس بحالی ہونے پر دوبارہ محکمہ پولیس نے میرے خلاف انکوائری شروع کی ہے اور تاحال بحال نہیں کیا ہے۔ جو بحالی کے آرڈر سروس ٹربیونل نے مورخہ $7\frac{8}{23}$ کو دی ہے یہی میرا بیان ہے سنا درست ہے۔

حفیظ الرحمن ولد لقیب الرحمن سکنہ محلہ مسلم آباد لکی مروت۔

11201-5458467-3 $\frac{1}{2}$

0345-9814389

Hafeez

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

P.T.O

Attested

سوالات انکوائری آفیسر ہمراہ 1/12/2

Q-1 آپ نے محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے۔

ANS - پہلے دوڑ، میڈیکل، انٹرویو، تحریری ٹیسٹ پاس کرکے سلیکٹ ہوا۔

Q-2 ۔ آپ نے اپنا NTS ٹیسٹ کہاں دیا تھا۔

ANS - بنوں میں ایک کالج میں دیا تھا۔

Q-3 ۔ آپ نے خود NTS میں حصہ لیا تھا۔

ANS ۔ جی ہاں میں نے خود حصہ لیا تھا۔

Q-4 آپ کے خلاف الزام ہے کہ آپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا۔

ANS ۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

Q-5 ۔ آپ NTS ٹیسٹ میں موجودگی کا کوئی ثبوت ہے آپ کے پاس۔

ANS ۔ جی ہاں [illegible] ہے۔ اور آپ [illegible]

العبد

Hafeez

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

CamScanner

9-A

کراس سوالات منجانب انکوائری افسر

حفیظ الرحمان ولد نقیب الرحمان

س1:۔ اپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ پہلے دوڑ، ٹیسٹ، انٹرویو، فزیکل ٹیسٹ پاس کر کے سلیکٹ ہوا۔

س2:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا؟

ج:۔ بنوں میں ایک کالج میں دیا تھا۔

س3:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ میں خود حصہ لیا تھا؟

ج:۔ جی ہاں۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

س4:۔ اپ کے خلاف الزام ہے کہ اپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا؟

ج:۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

س5:۔ NTS ٹیسٹ میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے اپ کے پاس؟

ج:۔ جی ہاں۔ ویڈیو ہوئی ہے اور NTS والوں نے جو ویڈیو پیش کی ہے وہ درست ہے۔

Attested

CamScanner

10-A

بیان ازاں شوکت اللہ ولد فضل اللہ سکنہ بازہ کلم

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاعی پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔

لہذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

العبد
29/11/023

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

CamScanner

11-A

جناب عالی

عرض خدمت ہوں کہ DEMO انکوائری کے بابت میرا وضاحتی بیان ہے۔ جو اولاً محکمانہ ابتدائی انکوائری ہر دو نمبر کا بنیاد جو کہ افسران بالا ضلع کی موزوں تھے مجھے برخاست کیا تھا۔ اور ازاں دوبارہ بعدازاں بابت کورٹ پشاور میں بنوں بحالی کی اپیل کی تھی۔ جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحال کے احکامات صادر کئے۔ اس طرح عدالت سروس ٹربیونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دیا کہ نوکری پر بحال کیا جائے۔ جو اب بحال ہوا ہوں کہ دوبارہ محکمہ پولیس نے میرے خلاف انکوائری شروع کی ہے اور تاحال بحالی نہیں کیا ہے۔ جو کہ بحالی کے آرڈر سروس ٹربیونل نے مورخہ 8/23 07 کر دی ہے یہی میرا بیان ہے۔ سنا درست ہے۔

شوکت اللہ ولد معین اللہ
بیان بازقلم
4/12/23

11201-8153297-5
0315-1995235

Attested

S.DPO
Ghazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested P.T.O

بیان شوکت اللہ ولد [illegible] کنسٹیبل سوار ڈرائیور آفس

Q.1 آپ کس بنیاد پر محکمہ پولیس میں سلیکٹ ہوئے

ANS. پہلے فزیکل اور دوڑ، انٹرویو پاس کر کے سلیکٹ ہوا۔

Q-2 آپ نے NTS کہاں پر دی تھی

ANS. بنوں میں ڈگری کالج میں دی تھی۔

Q-3. آپ نے NTS ٹیسٹ میں خود شرکت کی تھی۔

ANS. جی ہاں میں نے خود شرکت کی تھی۔

Q-4. آپ حلفاً یہ اقرار کرتے ہیں کہ NTS ٹیسٹ میں کسی اور کو بٹھایا تھا۔

ANS. یہ غلط ہے۔ میں خود ٹیسٹ میں موجود تھا۔

Q-5. آپ کے پاس NTS ٹیسٹ میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے۔

ANS. وہاں پر کیمرے لگے ہوئے تھے اور ویڈیو بھی ہو رہی تھی۔

العبد

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested.

S.DPO
Chazni Khel

Attested

12-A

کراس منجانب انکوائری افسر

شوکت اللہ ولد معین اللہ

س1:۔ آپ کس بنیاد پر محکمہ پولیس میں سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ پہلے فزیکل اور دوڑ، انٹرویو پاس کر کے سلیکٹ ہوا۔

س2:۔ آپ نے NTS کہاں پر دی تھی؟

ج:۔ بنوں میں ڈگری کالج میں دی تھی۔

س3:۔ آپ نے NTS ٹیسٹ میں خود شرکت کی تھی؟

ج:۔ جی ہاں۔ میں نے خود شرکت کی تھی۔

س4:۔ آپ کے خلاف یہ الزام ہیکہ NTS ٹیسٹ میں کسی اور کو بیٹھایا تھا؟

ج:۔ یہ جھوٹ ہے۔ میں خود ٹیسٹ میں موجود تھا۔

س5:۔ آپ کے پاس NTS ٹیسٹ میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے؟

ج:۔ وہاں پر کیمرے لگے ہوئے تھے اور ویڈیو بھی ہو رہی تھی۔

Attested

CamScanner

18

13-A

بیان ازاں عمران اللہ والد معین اللہ سکنہ بانڈہ ملک

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاع پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔

لہٰذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

العبد

29/10/023

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

CamScanner

بیان عرفان اللہ ولد امین اللہ – کانسٹیبل روبرو انکوائری افسر

Q-1 آپ کس بنیاد پر محکمہ پولیس میں سلیکٹ ہوئے۔

ANS – فزیکل ٹیسٹ، دوڑ، انٹرویو دی تھی پاس کرنے پر سلیکٹ ہوا۔

Q-2 – آپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دی تھی۔

ANS ڈگری کالج نمبر ا میں دی تھی۔ جو بنوں میں ہے۔

Q-3 آپ نے NTS ٹیسٹ میں خود شرکت کی تھی یا نہ۔

ANS میں نے خود حصہ لیا تھا۔

Q-4 آپ کے خلاف الزام ہے کہ NTS ٹیسٹ میں کسی اور کو بٹھایا تھا۔

ANS – میں خود موجود تھا۔ کسی اور کو نہیں بٹھایا ہے۔

Q-5 آپ کے پاس NTS میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے یا نہ۔

ANS – میں ٹیسٹ اور ٹیسٹ کی جگہ پر کیمرے لگے ہوئے تھے۔ تو باقاعدہ ویڈیو ہوئی تھی۔

Attested

S.DPO
Ghazni Khel

العبد

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

CS CamScanner

14-A

جناب عالی!

دوران [illegible] کی Denvo انکوائری کے بابت میرا یہ بیان ہے کہ
جو اولاً محکمانہ ابتدائی انکوائری میں دے چکا ہوں۔ چونکہ افسران بالا
محکمہ نے مجھے برخاست کیا تھا اور میں دوبارہ بعدالت ہائی کورٹ
پشاور بینچ بنوں بحالی کی اپیل کی تھی جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحالی
کے احکامات صادر کئے۔ اسی طرح عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے
بھی میرے حق میں فیصلہ دیا کہ نوکری پر بحال کیا جائے۔ چونکہ اب
بحال ہو کر دوبارہ محکمہ پولیس نے میرے خلاف انکوائری شروع کی ہے
اور تاحال بحال نہیں کیا ہے جو کہ بحالی کے آرڈر سروس ٹریبونل
نے مورخہ 8 [illegible] 2023 کو دی ہے۔ یہی میرا بیان ہے مختار و درست ہے۔

عمران اللہ ولد حفیظ اللہ سکنہ [illegible]
11201-5070859-9
03055416077

Attested

S... Ghazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

P.T.O

15-A

کراس سوالات منجانب انکوائری افسر

عرفان اللہ ولد معین اللہ

س1:۔ اپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ فزیکل ٹیسٹ، دوڑ، انٹرویو دی تھی۔ پاس کرنے پر سلیکٹ ہوا۔

س2:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا؟

ج:۔ ڈگری کالج نمبر 1 میں دی تھی۔ جو بنوں میں ہے۔

س3:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ میں خود شرکت کی تھی یا نہیں؟

ج:۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

س4:۔ اپ کے خلاف الزام ہے کہ اپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا؟

ج:۔ میں خود موجود تھا۔ کسی اور کو نہیں بیٹھایا ہے۔

س5:۔ NTS ٹیسٹ میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے اپ کے پاس؟

ج:۔ مین گیٹ اور ٹیسٹ کی جگہ پر کیمرے لگے ہوئے تھے۔ اور باقاعدہ ویڈیو ہوئی تھی۔

Attested

CamScanner

22

16-A

بیان ازاں جمشید خان ---- والد شہباز خان ---- سکنہ نحال احمد زئی خاکلہ ----

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاعی پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں

مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔

لہذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

العبد

29-11-23

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat.

Attested

CamScanner

جناب عالی!

معروض خدمت ہو کہ DEN/O انکوائری کے بابت میرا یہ بیان ہے۔ جو اولاً محکمانہ ابتدائی انکوائری پر دے چکا ہوں۔ جو کہ افسران بالا ضلع لکی مروت نے مجھے برخاست کیا تھا۔ اور اندرون بارہ عدالت ہائی کورٹ پشاور بنچ بنوں بحالی کی اپیل کی تھی۔ جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحالی کے احکامات صادر کیے اس طرح عدالت سروس ٹربیونل پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ نوکری پر بحال کیا جائے۔ جو کہ اب بحال ہو کر دوبارہ محکمہ پولیس نے میرے خلاف انکوائری شروع کی ہے اور تاحال بحال نہیں کیا ہے۔ جو بحالی کے آرڈر سروس ٹربیونل نے صادر کر دی ہے۔ یہی میرا بیان ہے۔ سنا درست ہے

جمشید خان ولد شہباز خان ساکنہ بخمل احمد زئی خانکہ Jamshed Khan

11201-2206030-9 NIC

0303-8750898

1-12-23

Attested

Attested

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat.

P.T.O

CS CamScanner

شہدود شہباز

## سوالات انکوائری آفیسر - کراس

Q-1 . آپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے -

ANS - جی ہمارا ناپ تول، عمر کے لحاظ سے اور دوڑ ٹیسٹ کلیئر کیا تھا۔ اسلئے ہم سلیکٹ ہوئے،

Q-2 - آپ نے اپنا NTS ٹیسٹ کہاں پر دی تھی

ANS - ڈگری کالج نمبر 1 بنوں میں دی تھی -

Q 3 . آپ نے اپنا NTS ٹیسٹ میں خود فزیکل حصہ لیا تھا یا کسی دوسرے شخص کو بٹھایا تھا

ANS. جی ہاں میں نے خود حصہ لیا تھا -

Q-4 . آپ کے خلاف الزام ہے کہ آپ نے NTS ٹیسٹ میں کسی اور کو بٹھایا تھا

ANS - یہ غلط ہے۔ میں خود موجود تھا -

Q-5 - آپ کے پاس کوئی ثبوت بابت فزیکل موجودگی ہے یا نہ -

ANS وہاں پر کیمرے موجود تھے۔ باقی ثبوت یہی ہے -

Q-6 - دوران NTS ٹیسٹ آپ سے ویڈیو ہوئی تھی -

ANS . جی ہاں ویڈیو بنائی گئی ہے۔ اور NTS والوں نے جو ویڈیو پیش کی ہے وہ درست ہے۔

Attested

S.DPO
Ghazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

CS CamScanner

25

18-A

کراس سوالات منجانب انکوائری افسر

جمشید خان ولد شہباز خان

س1:۔ اپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ جی ہمارا ناپ تول، عمر کے لحاظ سے اور دوڑ بھی کیا تھا۔ اسلئے ہم سلیکٹ ہوئے۔

س2:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا؟

ج:۔ ڈگری کالج نمبر 1 بنوں میں دی تھی۔

س3:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ میں خود حصہ لیا تھا؟ یا کسی اور شخص کو بیٹھایا تھا؟

ج:۔ جی ہاں۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

س4:۔ اپ کے خلاف الزام ہے کہ اپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا؟

ج:۔ یہ غلط ہیں۔ میں خود موجود تھا۔

س5:۔ اپ کے پاس کوئی ثبوت بابت فزیکل موجودگی ہے یا نہیں؟

ج:۔ وہاں پر کیمرے موجود تھے۔ باقی کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔

س6:۔ دوران NTS ٹیسٹ اپ سے ویڈیو ہوئی تھی؟

ج:۔ جی ہاں۔ ویڈیو بنائی گئی ہے اور NTS والے نے جو ویڈیو پیش کی ہے۔ وہ درست ہے۔

Attested

CamScanner

19-A

بیان ازاں رحمت اللہ والد صالح خان سکنہ لنڈی غازی خیل

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاع پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔

لہذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

العبد

29-11-2023

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested.

S.DPO
Chazni Khel

Attested

CS CamScanner

20-A

جناب عالی

معروض خدمات ہوں کہ Demo انکوائری کے بابت میرا یہی بیان ہے جو اولاً
محکمانہ ابتدائی انکوائری پر دے چکا ہوں۔ جو کہ افسران بالا ضلع لکی مروت نے
مجھے برخاست کیا تھا۔ اور اندرون باری با عدالت ہائی کورٹ پشاور بنچ بنوں
بحالی کی اپیل کی تھی۔ جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحالی کے احکامات صادر کیے
اسطرح عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے میرے حق فیصلہ دیا۔ کہ نوکری پر
بحال کیا جائے۔ جو کہ اب بحال ہو کر دوبارہ محکمہ پولیس نے میرے خلاف
انکوائری شروع کی ہے۔ اور تاحال ہم بحال نہیں کیا ہے۔ جو کہ بحالی
کے آرڈر سروس ٹریبونل نے مورخہ 7/8/023 کو دی ہے۔ یہی میرا بیان ہے
سنا درست ہے۔

نصف اللہ ولد صالح خان سکنہ گنڈی خانخیل
باشدہ خیل

11201-8505434-7

0311-1818190

Attested

S.DPO
Ghazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

P.T.O

Attested

21-A

کراس سوالات منجانب انکوائری افسر

رحمت اللہ ولد صالح خان

س1:۔ اپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ فزیکل ٹیسٹ دوڑ پاس کرنے کی بنیاد پر سلیکٹ ہوا۔

س2:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا؟

ج:۔ ڈگری کالج بنوں میں دی تھی۔

س3:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ میں خود شرکت کی تھی؟

ج:۔ یہ غلط ہے۔ میں خود موجود تھا NTS ٹیسٹ میں۔

س4:۔ اپ کے خلاف الزام ہے کہ اپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا؟

ج:۔ یہ غلط ہے۔ میں نے خود حصہ لی تھی۔

س5:۔ NTS ٹیسٹ میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے اپ کے پاس؟

ج:۔ وہاں پر کیمرے لگے ہوئے تھے۔ ویڈیو بھی ہوئی ہے۔ اور NTS کی پیش کردہ ویڈیو درست ہے۔

Attested

CamScanner

22-A

بیان ازاں ــ لعل خان ــ ولد ــ نصر اللہ خان ــ سکنہ ــ محمد خیل ــ

میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی اطلاعی پر دے چکا ہوں۔

البتہ عدالت ہائی کورٹ پشاور نے میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا تھا۔ اسی طرح حال ہی میں

مورخہ 07-08-2023 کو عدالت سروس ٹریبونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دے کر میرا نوکری بحال کیا ہے۔

لہذا آپ صاحبان عدالت ہذا کی حکم کی تعمیل صادر فرماویں۔

العبد

Lal Khan

29/11/023

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

23-A

جناب عالی!

معروض خدمت ہوں کہ DEO انکوائری کے بابت میرا یہی بیان ہے۔ جو ڈیپارٹمنٹل محکمانہ ابتدائی انکوائری ہو رہی ہے چکا ہوں۔ جو کہ افسران بالا ضلع لکی مروت نے مجھے برخاست کیا تھا اور پھر دوبارہ بعدالت ہائی کورٹ پشاور کے بینچ بحال کی اپیل کی تھی جو کہ بعد سماعت نوکری پر بحال کے احکامات صادر کئے۔ اسی طرح عدالت سروس ٹربیونل پشاور نے بھی میرے حق میں فیصلہ دیا کہ نوکری پر بحال کیا جائے۔ جو اب بحال ہو کر دوبارہ محکمہ پولیس نے میرے خلاف انکوائری شروع کی ہے۔ اور تا حال بحال نہیں کیا ہے۔ جو کہ بحالی کے آرڈر سروس ٹربیونل نے مورخہ 8/2023 کو دی ہے۔ یہی میرا بیان ہے۔ سنا درست ہے

لعل خان ولد لطف اللہ خان
سکنہ ... خیل
11201-6652892-3
0313-9585525

Dlkhan

Attested
S.DPO
Chazni Khel

Attested
Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

P.T.O

11/1/23

لعل حال نواز ولد نور اللہ

جوابی سوالات انکوائری افسر

Q-1 آپ کس بنیاد پر محکمہ پولیس میں سلیکٹ ہوئے

ANS - میرٹ لسٹ، دوڑ، تحریری امتحان کے بعد سلیکٹ ہوا۔

Q-2 - آپ نے DIN سلپ کہاں سے لی تھی۔

ANS ڈگری کالج نمبر ا سے لی تھی۔ جو بنوں میں ہے۔

Q-3 - آپ نے DIN سلپ میں خود شرکت کی تھی۔

ANS . میں نے خود حصہ لیا تھا۔

Q-4 آپ کے خلاف الزام ہے کہ DIN ٹیسٹ میں کسی اور کو بٹھایا تھا۔

ANS - میں خود موجود تھا۔

Q-5 - آپ کے پاس DIN موجودگی کا کوئی ثبوت ہے۔

ANS - کمرے میں کیمرے لگے ہوئے تھے۔ ویڈیو بھی بنی ہوئی تھی - اور DIN والوں نے جو ویڈیو دی ہے، وہ درست ہے۔

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

CamScanner

41-A

کراس سوالات منجانب انکوائری افسر

لعل خان ولد نصر اللہ خان

س1:۔ اپ محکمہ پولیس میں کس بنیاد پر سلیکٹ ہوئے؟

ج:۔ فزیکل ٹیسٹ، دوڑ وغیرہ پاس کر کے سلیکٹ ہوا۔

س2:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ کہاں پر دیا تھا؟

ج:۔ ڈیگری کالج نمبر 1 میں دی تھی۔ جو بنوں میں ہے۔

س3:۔ اپ نے NTS ٹیسٹ میں خود حصہ لیا تھا؟

ج:۔ میں نے خود حصہ لیا تھا۔

س4:۔ اپ کے خلاف الزام ہے کہ اپ نے کسی اور کو ٹیسٹ میں بٹھایا تھا؟

ج:۔ میں خود موجود تھا۔

س5:۔ NTS ٹیسٹ میں موجودگی بارے کوئی ثبوت ہے اپ کے پاس؟

ج:۔ کیمرے لگے ہوئے تھے۔ ویڈیو ہوئی تھی۔ اور NTS والے نے جو ویڈیو دی ہے۔ وہ درست ہے۔

Attested

CamScanner

25-A

بیان آذان عصمت اللہ کمپیوٹر اپریٹر متعینہ DPO آفس لکی مروت:

جناب عالی!

NTS ریکروٹمنٹ کے متعلق میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی انکوائری کے سلسلہ میں دیا تھا۔

عصمت اللہ کمپیوٹر اپریٹر DPO آفس لکی مروت

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested.

S.DPO
Ghazni Khel

Attested

CamScanner

26-A

بیان اذان خان اشر سابقہ DHC دفتر DPO لکی مروت

جناب عالی گذارش

ہم معافی فرمت میں کہ بابت NTS ریکروٹمنٹ سال [illegible] کے متعلق میرا یہی بیان ہے جو کہ دفتر [illegible] میں دے چکا ہوں۔

اذان خان
DHC

Attested
Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested.
S.DPO
Chazni Khel

Attested

CamScanner

27-A

بیان آزان محمد ابراہیم شاہ سابقہ ہیڈ کلرک DPO آفس لکی مروت

جناب عالی!

NTS ریکروٹمنٹ کے متعلق میرا وہی بیان ہے جو ابتدائی انکوائری کے سلسلہ میں دیا تھا۔

محمد ابراہیم شاہ

ہیڈ کلرک DPO آفس لکی مروت

Attested

Superintendent of Police
Investigation Lakki Marwat

Attested

S.DPO
Chazni Khel

Attested

CamScanner

28-9

از دفتر ایس پی انویسٹی گیشن ضلع لکی مروت۔

بنام: وائرلیس کنٹرول روم ضلع لکی مروت۔

بکار سرکار تحریر ہے کہ شوکت اللہ ولد معین اللہ سکنہ باز کلہ نورنگ کو بذریعہ متعلقہ تھانہ نورنگ اطلاع دی جاوے کہ بسلسلہ DENOVE انکوائیری مورخہ 04.12.2023 بوقت 11.00 بجے زیر دستخطی کو حاضر آویں۔

نوٹ:- پروانہ ہذا متعلقہ سے نوٹ کروا کر واپس دفتر ہیڈ کلرک آرسال کریں ضروری ہے۔

ایس پی انویسٹی گیشن
ضلع لکی مروت۔

3112

Attested

29-A

از دفتر ایس پی انویسٹی گیشن ضلع لکی مروت۔

بنام: وائرلیس کنٹرول روم ضلع لکی مروت۔

بکار سرکار تحریر ہے کہ ذیل کسان کو بذریعہ متعلقہ تھانہ جات اطلاع دی جاوے کہ بسلسلہ DENOVE انکوائری کل مورخہ 01.12.2023 بوقت 11.00 بجے زیر دستخطی کو حاضر آویں۔

۱) ناہید اللہ ولد نور زمان سکنہ میر اعظم مچن خیل تھانہ ڈڈیوالہ۔
۲) حافظ الرحمٰن ولد نقیب رحمٰن سکنہ حقداد آباد لکی سٹی۔
۳) شوکت اللہ ولد معین اللہ سکنہ بازکلہ نورنگ۔
۴) عرفان اللہ ولد معین اللہ سکنہ بازکلہ نورنگ۔
۵) جمشید خان ولد شہباز خان سکنہ تختمل آحمد زئی گمبیلا۔
۶) رحمت اللہ ولد صالح خان سکنہ پائندہ خیل گنڈی۔
۷) الال خان ولد نصر اللہ سکنہ ممہ خیل تھانہ نورنگ۔

نوٹ:۔ پروانہ ہذا متعلقہ کسان سے نوٹ کروا کر واپس دفتر ہیڈ کلرک آرسال کریں ضروری ہے۔

ایس پی انویسٹی گیشن
ضلع لکی مروت۔
30/11

Attested

CS CamScanner

71-A

30-A

**از دفتر ایس پی انویسٹی گیشن ضلع لکی مروت۔**

**بنام: وائرلیس کنٹرول روم ضلع لکی مروت۔**

بکارِ سرکار تحریر ہے کہ ذیل کسان کو بذریعہ متعلقہ تھانہ جات اطلاع دی جاوے کہ بسلسلہ DENOVE انکوائیری کل مورخہ 28.11.2023 بوقت 10.00 بجے بمعہ اپنے بیانات زیرِ دستخطی کو حاضر آویں۔

۱) ناہید اللہ ولد نور زمان سکنہ میر اعظم مچن خیل تھانہ ڈڈیوالہ۔

۲) حافظ الرحمٰن ولد نقیب رحمٰن سکنہ حقداد آباد لکی سٹی۔

۳) شوکت اللہ ولد معین اللہ سکنہ باز کلہ نورنگ۔

۴) عرفان اللہ ولد معین اللہ سکنہ باز کلہ نورنگ۔

۵) جمشید خان ولد شہباز خان سکنہ بخمل آحمد زئی گمبیلا۔

۶) رحمت اللہ ولد صالح خان سکنہ پائندہ خیل گنڈی۔

۷) لال خان ولد نصر اللہ سکنہ ممہ خیل تھانہ نورنگ۔

نوٹ:- پروانہ ہذا متعلقہ کسان سے نوٹ کروا کر واپس دفتر ہیڈ کلرک آرسال کریں ضروری ہے۔

انعام اللہ

ایس پی انویسٹی گیشن
ضلع لکی مروت۔
27/11

Attested

71-A

ناہید اللہ

Attested

CS CamScanner

32-8 حفیظ الرحمان

Attested

CS CamScanner

33-A

شوکت اللہ

Attested

CamScanner

42

Attested

Attested

CamScanner

Attested

CamScanner

45

52

SRC Laptop-2019

A (6)

# OFFICE OF THE
# DISTRICT POLICE OFFICER
# LAKKI MARWAT

Ph#.0969-538240 Fax#. 0969-538244
E-mail: dpolakki@gmail.com

No. 5472 /EC Dated Lakki Marwat the 17-7- 2019

To:

The Director,
Forensic Science Laboratory,
Lahore, Punjab.

Subject: **AUTHENTICATION OF VIDEO CLIPS.**

Memo:

Kindly refer to Worthy RPO Bannu letter No.2637/EC dated 11.07.2019.

It is submitted for kind information that the following Constables who were involved in impersonation cases of NTS Exam 2016, were removed from service on the basis of video clips provided by NTS Agency. They preferred an appeal to Worthy RPO Bannu for their re-instatement into service wherein during personal hearing, they took the plea that the video in CD provided by NTS Agency has dislocated their pictures. They further stated that such dislocation of pictures in videos cannot compared with NTS Admit Cards Pictures.

| S.No | Name of candidate | NTS Admit Card Roll No. |
|---|---|---|
| 1. | FC Shoukat Ullah | 1600008 |
| 2. | FC Nahid Ullah | 1601551 |
| 3. | FC Rehmat Ullah | 1602091 |
| 4. | FC Jamshed Khan | 1603351 |
| 5. | FC Irfan Ullah | 1603511 |
| 6. | FC Muhammad Asif Nawaz | 1604594 |
| 7. | FC Hafiz ur Rehman | 1605280 |
| 8. | FC Lal Khan | 1605385 |

In view of above, the Worthy RPO Bannu has directed to verify the authenticity of the video clips as well as comparison of candidates through your Laboratory so that the appellant could not be suffered without no fault on their parts.

It is therefore, requested that the under mentioned points may kindly be clarified /verified to proceed further into the matter, please.

1. Whether the Pictures of candidates in the CD are dislocated while comparing with NTS Admit Card
2. Whether the CD are edited or otherwise
3. Comparison of candidates pictures with that of NTS Admit Cards in the CD may also be carried out so that to established the genuine identity of the candidates as per NTS Admit Card and NTS record

Your co-operation in this regard, will be highly appreciated.

**Encl:** Video CD consists of video clips and by name original pictures of candidates.

(Abdul Hayee)
District Police Officer
Lakki Marwat

No. 5473 /

Copy of above is submitted to the Regional Police Officer, Bannu Region, Bannu for favour of information w/r to his No. quoted above.

(Abdul Hayee)
District Police Officer

Attested

CS CamScanner

46

53

"B" (7)

S.No. 0000483991

Punjab Forensic Science Agency
Home Department, Government of the Punjab

## Audio Visual Analysis Report

| Agency Case# | PFSA2019-242125-AV-01424 | Attention to | District Police Officer, Lakki Marwat |
|---|---|---|---|
| Submitting Agency | District Police Officer, Lakki Marwat | Letter# | 5472/EC (dated 17-07-2019) |

**Description of Evidence Submitted:**

The following evidence item was received by post in a sealed parcel on 30-07-2019 at Audio Visual Analysis Department, PFSA, Lahore.

| Item No. | Description |
|---|---|
| 1 | One (C1) CD containing ten(10) videos and eight (08) pictures of following persons |

| Sr # | Name | NTS Admit Card number |
|---|---|---|
| 1 | Shoukat Ullah | 1600008 |
| 2 | Nahid Ullah | 1601551 |
| 3 | Rehmat Ullah | 1602091 |
| 4 | Jamshed Khan | 1603351 |
| 5 | Irfan Ullah | 1603511 |
| 6 | Muhammad Asif Nawaz | 1604594 |
| 7 | Hafiz ur Rehman | 1605280 |
| 8 | Lal Khan | 1605385 |

**Scope of Analysis:**

The scope of analysis as per letter of District Police Officer, Lakki Marwat was:

- Whether the pictures of candidates in the CD are dislocated while comparing with NTS admit card.
- Whether the videos contained in Item #1 are original or edited
- Comparison of candidates pictures in videos with that of NTS admit card pictures

Analyst's Initials

Date of dispatch: 3-9-2019

Reviewer's Initials



Punjab Forensic Science Agency, Thokar Niaz Baig, Old Multan Road, Lahore.
Tel.: 042-37840007 Fax No. 042-99232761 www.pfsa.gop.pk

Attested

CamScanner

47

54

S.No. 0000483992

PFSA2019-242125-AV-01424

# Punjab Forensic Science Agency

Home Department, Government of the Punjab

**Details of Analysis:**

As per approved SOPs, making use of non-destructive process a re-producible and peer reviewable working copy of the evidence was prepared for analysis. Forensic image analysis tools and other proprietary software were used on the working copy. All the analysis was conducted only on the visual contents of the evidence.

**Conclusion(s):**

- No editing feature was observed in the visual contents of ten (10) video files contained in Item # 1
- After forensic facial comparison of the persons seen in videos with the pictures of eight(08) persons (mentioned above) contained in Item # 1, it was concluded that the facial features of the eight persons seen in pictures contained in Item # 1 do not match with the persons seen in videos contained in Item # 1

**Disposition of Evidence:**

The evidence items received with the case are stored in the laboratory and may be collected within seven (7) days of the receipt of this report.

*Note: The results in this report relate only to the item(s) tested.*

Analyzed by: ____________ Date: 3-9-2019
AV-03-FS, Forensic Scientist

Reviewed by: ____________ Date: 3-9-2019
AV-02-FS, Forensic Scientist

Analyst's Initials ______

Date of dispatch: 3-9-2019

Reviewer's Initials ______



Punjab Forensic Science Agency, Thokar Niaz Baig, Old Multan Road, Lahore.
Tel: 042-37840007 Fax No. 042-99232761 www.pfsa.gov.pk

Attested

CamScanner